REGD. NO. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ ۔ تار کا پتہ:۔ ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ ״
سہ ماہی ۷ ״
خطبہ نمبر ۵ ״

یوم پنجشنبہ

روزنامہ

فی پرچہ ۱۰ آنے پیسے

الفضل
ربوہ

۲۹ شوال ۱۳۸۱ھ

جلد ۵۱/۱۶ ۔ ۵ شہادت ۱۳۴۱ ہش ۔ ۵ اپریل ۱۹۶۲ء ۔ نمبر ۷۷

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ
کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۴ اپریل بوقت ۹ بجے صبح

کل شام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو ضعف کی

شکایت رہی ۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے ۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے ۔

امین اللّٰھم امین

پروفیسر عبدالسلام صاحب پشاور سے کراچی پہنچ گئے

کراچی ۴ اپریل ۔ صدر پاکستان فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کے سائنسی مشیر اعلیٰ پروفیسر عبدالسلام چودھویں کل پاکستان سائنس کانفرنس میں شرکت کے بعد پشاور سے کل واپس کراچی پہنچ گئے ۔

قانون کی حکمرانی اور قیام امن

روم ۴ اپریل ۔ کل یہاں قانون دانوں کی ایک سہ روزہ کانفرنس شروع ہوئی ۔ جس میں ۲۹ ملکوں کے قانون دان شرکت کر رہے ہیں ۔ وہ اس امر پر غور کریں گے کہ قانون کی حکمرانی کے ذریعہ امن کا قیام کس طرح ممکن ہو سکتا ہے ۔

پاکستانی انجینئرز مصر میں تربیت حاصل کریں گے

راولپنڈی ۴ اپریل ۔ متحدہ عرب جمہوریہ تیل کی صنعت کے مختلف شعبوں میں پاکستانی انجینئروں کو تربیت دینے کی سہولتیں مہیا کرے گی ۔ اس امر کا انکشاف متحدہ عرب جمہوریہ کے تیل کے وفد کے لیڈر مسٹر ابراہیم دسوقی نے کیا ہے ۔ وفد نے اس بارے میں حکومت پاکستان سے باقاعدہ ایک معاہدہ طے کیا ہے ۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انسان کامل مومن اُس وقت تک نہیں بنتا جب تک مخالف باتوں سے متاثر نہ ہونیوالی فطرت حاصل نہ کرلے

یہ فطرت نہیں ملتی جب تک اس شخص کی صحبت میں نہ رہے جو گمشدہ متاع کو واپس دلانے کے واسطے آیا ہے

”سنو انسان کامل مومن اس وقت تک نہیں ہوتا جب تک کفار کی باتوں سے متاثر نہ ہونے والی فطرت حاصل نہ کرلے اور یہ فطرت نہیں ملتی جب تک اس شخص کی صحبت میں نہ رہے جو گمشدہ متاع کو واپس دلانے کے واسطے آیا ہے پس جب تک کہ وہ اس متاع کو نہ لے لے اور اس قابل نہ ہو جائے کہ مخالف باتوں کا اس پر کچھ بھی اثر نہ ہو ۔ اس وقت تک اس پر حرام ہے کہ اس صحبت سے الگ ہو کیونکہ وہ اس بچہ کی مانند ہے جو ابھی ماں کی گود میں ہے اور صرف دودھ ہی پر اس کی پرورش کا انحصار ہے پس اگر وہ بچہ ماں سے الگ ہو جاوے تو فی الفور اس کی ہلاکت کا اندیشہ ہے اسی طرح اگر وہ صحبت سے علیحدہ ہوتا ہے تو خطرناک حالت میں جا پڑتا ہے بجائے اس کے کہ دوسروں کو درست کرنے کے لئے کوشش کر سکتا ہو خود الٹا متاثر ہو جاتا ہے اور اوروں کے لئے ٹھوکر کا باعث بنتا ہے ۔ اس لئے ہم کو دن رات جلن اور افسوس یہی ہے کہ لوگ بار بار یہاں آئیں اور دیر تک صحبت میں رہیں ۔ انسان کامل ہونے کی حالت میں اگر ملاقات کم کردے ۔ اور تجربہ سے دیکھ لے کہ قوی ہو گیا ہوں تو اس وقت اسے جائز ہو سکتا ہے کہ ملاقات کم کردے کیونکہ بعید ہو کر بھی قریب ہی ہوتا ہے لیکن جب تک کمزوری ہے خطرناک حالت میں ہے ۔“

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۵۹ و ۲۶۰)

ٹڈیوں کے انڈے تلف کرنے میں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی مساعی

خدام نے ڈاور کے علاقہ میں تیرہ سو فٹ لمبی نالی کھود کر زرعی کارکنوں کا ہاتھ بٹایا

ربوہ — مورخہ ۳۰ مارچ کو مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ۴ ۱ خدام نے محکمہ زراعت کے کارکنوں کی درخواست پر ڈاور کے علاقہ میں ٹڈیوں کے انڈوں کو تلف کرنے میں ان کا ہاتھ بٹا کر قابل قدر خدمات سرانجام دیں ۔ اور اس طرح خدمت خلق کا فریضہ نہایت خوش اسلوبی سے ادا کیا ۔

فیلڈ اسسٹنٹ محکمہ زراعت و پٹواری حلقہ ڈاور نے ۳۰ مارچ کی صبح کو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ سے ٹڈیوں کے انڈے تلف کرنے کی مہم کو کامیاب بنانے کے لئے رضا کار مہیا کرنے کی درخواست کی تھی ۔ اسی روز خطبہ جمعہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کی روشنی میں خدمت خلق کی اہمیت واضح کرنے کے بعد خدام کو اس کام میں سرکاری کارکنوں کے ساتھ پورا پورا تعاون کرنے کی طرف توجہ دلائی ۔ چنانچہ نماز جمعہ کے بعد ۴ ۱ خدام کی ایک پارٹی نور احمد صاحب ناصر زعیم محلہ دار الیمن غربی کی قیادت میں ڈاور بھجوائی گئی ۔ خدام نے ۳ بجے سہ پہر کے قریب وہاں پہنچ کر فیلڈ اسسٹنٹ صاحب محکمہ زراعت کی زیر ہدایت شام تک ۱/۲ فٹ گہری اور ۱۳۰۰ فٹ لمبی نالی کھودی ۔

شام کو کام مکمل ہونے پر چوہدری نیاز محمد صاحب ج۔ فیلڈ اسسٹنٹ محکمہ زراعت نے خدام کے بے لوث جذبۂ خدمت کو بہت سراہا اور بروقت امداد مہیا کرنے پر مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا شکریہ ادا کیا ۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۵ اپریل ۶۲ء

ایمان بالغیب اور مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ

ایک صاحب نے لاہور کے ایک دینی ہفت روزہ میں "الہامات کی شرعی حیثیت" کے زیرعنوان ایک مضمون میں کہا ہے کہ

"اسلام میں ذات واجب الوجود پر ایمان بالغیب کی تلقین ہے۔ قرآن حکیم میں ایک جگہ نہیں بلکہ کئی جگہ اسے بیان کیا گیا ہے۔ خود مرزا صاحب کو بھی اعتراف ہے۔

"ایمان اس حد تک ایمان کہلاتا ہے جبکہ کسی مخفی بات کو ماننا پڑے۔ لیکن جب پردہ ہی کھل گیا ۔۔۔ خدا اپنا وجود جزا پر شک کرنے کی کوئی بھی وجہ نہ رہی۔ تو پھر کسی بات کو اس وقت ماننا جس کو دوسرے لفظوں میں ایمان کہتے ہیں محض تحصیل حاصل ہوگا۔" (براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ۳)

جو لوگ ایمان بالغیب سے مطمئن نہیں ہونا چاہتے تھے خداوند تعالیٰ ان کے متعلق فرماتا ہے:۔

ھل ینظرون الا ان تاتیھم
الملٰئکۃ او یاتی ربک او یاتی
بعض اٰیٰت ربک یوم یاتی
بعض اٰیٰت ربک لا ینفع
نفسًا ایمانھا۔

"کیا یہ اسکے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آموجود ہوں یا تمہارا رب آجائے یا تمہارے رب کی کوئی نشانی آجائے جس روز تمہارے رب کی کوئی نشانی آجائے گی تو کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان لانا سودمند نہ ہوگا۔"

جس مذہب کی بنیاد ہی ایمان بالغیب پر ہو اس میں بھلا اس عقیدے کی کہاں گنجائش ہے کہ:۔

"حقیقی خدادانی اس پر منحصر ہے کہ اس زندہ خدا تک رسائی ہو جائے کہ جو اپنے مقربوں سے نہایت صفائی سے ہمکلام ہوتا ہے ۔۔۔ جس طرح ایک انسان دوسرے انسان سے بولتا ہے۔ ایسا ہی یقینی طور پر جو بکلی شک و شبہ سے پاک ہے۔ ان سے باتیں کرتا اور ان کی بات سنتا اور اس کا جواب دیتا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم صہ۱)

یہ صاحب مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ اور ایمان بالغیب کو ایک دوسرے کے منافی سمجھتے ہیں حالانکہ حقیقت یہ نہیں ہے۔ ذیل میں ہم حقیقۃ الوحی سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک عبارت نقل کرتے ہیں جس پر غور کرنے سے مکالمہ و مخاطبہ الٰہیہ کی غرض معلوم ہو جائے گی اور واضح ہو جائے گا کہ یہ غرض ایمان بالغیب کے منافی نہیں۔ حضور اقدس علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"واضح ہو کہ چونکہ انسان اس مطلب کے لئے پیدا کیا گیا ہے کہ اپنے پیدا کرنے والے کو شناخت کرے اور اس کی ذات اور صفات پر ایمان لانے کے لئے یقین کے درجہ تک پہنچ سکے اس لئے خدا تعالیٰ نے انسانی دماغ کی بناوٹ کچھ ایسی رکھی ہے کہ ایک طرف تو معقولی طور پر ایسی قوتیں اس کو عطا کی گئی ہیں جن کے ذریعہ سے انسان مصنوعات باریتعالیٰ پر نظر کر کے اور ذرہ ذرہ عالم میں جو جو حکمت کاملہ حضرت باری عزاسمہ کے نقوش لطیفہ موجود ہیں اور جو کچھ ترکیب ابلغ اور محکم نظام عالم میں پائی جاتی ہے اس کی تہ تک پہنچ کر پوری بصیرت سے اس بات کو سمجھ لیتا ہے کہ یہ اتنا بڑا کارخانہ زمین و آسمان کا بغیر صانع کے خود بخود موجود نہیں ہو سکتا بلکہ ضرور ہے کہ اس کا کوئی صانع ہو اور پھر دوسری طرف روحانی حواس اور روحانی قوتیں بھی اس کو عطا کی گئی ہیں تا وہ قصور اور کمی جو خدا تعالیٰ کی معرفت میں معقولی قوتوں سے رہ جاتی ہے روحانی قوتیں اسکو پورا کر دیں کیونکہ یہ ظاہر ہے کہ محض معقولی قوتوں کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی شناخت کامل طور پر نہیں ہو سکتی وجہ یہ کہ معقولی قوتیں جو انسان کو دی گئی ہیں ۔۔۔۔۔۔ ان کا تو صرف اس حد تک کام ہے کہ زمین و آسمان کے فرد فرد یا ان کی ترتیب محکم اور ابلغ پر نظر کر کے یہ حکم دیں کہ اس عالم جامع الحقائق اور پرحکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے یہ تو ان کا کام نہیں ہے کہ یہ حکم بھی دیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود بھی ہے لیکن ظاہر ہے کہ بغیر اسکے کہ انسان کی معرفت اس حد تک پہنچ جائے کہ درحقیقت وہ صانع موجود ہے۔ صرف ضرورت صانع کو محسوس کرنا کامل معرفت نہیں کہلا سکتی کیونکہ یہ قول کہ ان مصنوعات کا کوئی صانع ہونا چاہیئے اس قول سے ہرگز برابر نہیں ہو سکتا کہ وہ صانع جس کی ضرورت تسلیم کی گئی ہے فی الحقیقت موجود بھی ہے۔ لہٰذا حق کے طالبوں کو اپنا سلوک تمام کرنے کے لئے اور اس فطرتی تقاضا کو پورا کرنے کے لئے جو معرفت کاملہ کے لئے ان کی طبائع میں مرکوز ہے اس بات کی ضرورت ہوئی کہ علاوہ معقولی قوتوں کے روحانی قویٰ بھی ان کو عطا ہوں تا اگر ان روحانی قوتوں سے پورے طور پر کام لیا جائے اور درمیان میں کوئی حجاب نہ ہو تو وہ اس محبوب حقیقی کا چہرہ ایسے صاف طور پر دکھلا سکیں جس طور سے صرف عقلی قوتیں اس چہرہ کو دکھلا نہیں سکتیں پس وہ خدا جو کریم و رحیم ہے جیسا کہ اس نے انسانی فطرت کو اپنی کامل معرفت کی بھوک اور پیاس لگا دی ہے۔ ایسا ہی اس نے اس معرفت کاملہ تک پہنچانے کے لئے انسانی فطرت کو دو قسم کے قویٰ عنایت فرمائے ہیں۔ ایک معقولی قوتیں جن کا منبع دماغ ہے اور ایک روحانی قوتیں جن کا منبع دل ہے اور جن کی صفائی دل کی صفائی پر موقوف ہے اور جن باتوں کو معقولی قوتیں کامل طور پر دریافت نہیں کر سکتیں روحانی قوتیں ان کی حقیقت تک پہنچ جاتی ہیں اور روحانی قوتیں صرف انفعالی طاقت اپنے اندر رکھتی ہیں۔ یعنی ایسی صفائی پیدا کرنا کہ مبدء فیض کے فیوض ان میں منعکس ہو سکیں سو ان کے لئے یہ لازمی شرط ہے کہ حصول فیض کیلئے تعد ہوں اور حجاب اور روک درمیان نہ ہو تا خدا تعالیٰ سے معرفت کاملہ کا فیض پا سکیں اور صرف اس حد تک ان کی شناخت محدود نہ ہو کہ اس عالم پرحکمت کا کوئی صانع ہونا چاہیئے بلکہ اس صانع سے شرف مکالمہ مخاطبہ کامل طور پر پا کر اور بلاواسطہ اسکے بزرگ نشان دیکھ کر اس کا چہرہ دیکھ لیں اور یقین کی آنکھ سے مشاہدہ کر لیں کہ فی الحقیقت وہ صانع موجود ہے لیکن چونکہ اکثر انسانی فطرتیں حجاب سے خالی نہیں اور دنیا کی محبت اور دنیا کے لالچ اور تکبر اور نخوت اور عجب اور ریاکاری اور نفس پرستی اور دوسرے اخلاقی رذائل اور حقوق اللہ اور حقوق عباد کی بجا آوری میں عمداً قصور اور تساہل اور شرائط صدق و ثبات اور ذاتی محبت اور وفا سے عمداً انحراف اور خدا تعالیٰ سے عمداً قطع تعلق اکثر طبائع میں پایا جاتا ہے اس لئے وہ طبیعتیں بباعث طرح طرح کے حجابوں اور پردوں اور روکوں کے اور نفسانی خواہشوں اور شہوات کے اس لائق نہیں کہ قابل قدر فیضان مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ کا ان پر نازل ہو جس میں قبولیت کے انوار کا کوئی حصہ ہو۔" (حقیقۃ الوحی صہ۵-۶-۷)

بات یہ ہے کہ مضمون نگار صاحب "غیب" کو شاید "خلا" سمجھتے ہیں ان کے نزدیک وہ کوئی زندہ فعال ہستی نہیں ہے جس کا مشاہدہ اور تجربہ کیا جا سکتا ہو۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ اپنے وجود کے ثبوت کے لئے نہ صرف معقولی آیات پیش کرتا ہے بلکہ انفس کی آیات بھی پیش کرتا ہے اور انسان کی غرض پیدائش الا لیعبدون بیان کرتا ہے اور انسان اپنے اللہ تعالیٰ کی عبادت اس وقت تک صحیح معنوں میں نہیں کر سکتا جب تک اسکو اسکی ذات پر حق الیقین پیدا نہ ہو اور یہ حقیقت ہے کہ بغیر مشاہدہ اور تجربہ کے کسی امر پر حق الیقین پیدا نہیں ہو سکتا۔ اگر ایمان بالغیب کا مطلب صرف اتنا ہے کہ انسان ہمیشہ "خلا" ہی میں ٹامک ٹوئیے مارتا پھرے اور قرب الٰہی میں کوئی ترقی نہ کرے تو ایسے ایمان کا فائدہ ہی کیا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی ذات انسانی حواس میں سما نہیں سکتی اس لئے اس نے اپنے وجود کا حق الیقین پیدا کرانے کے لئے مکالمہ و مخاطبہ ہی کو ذریعہ بنایا ہے۔ چنانچہ سورہ شوریٰ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وما کان لبشر ان یکلمہ
اللہ الا وحیا او من وراءی
حجاب او یرسل رسولا
فیوحی باذنہ ما یشاء
انہ علی حکیم۔

ترجمہ:۔ اور یہ امر کسی انسان کے لئے نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے کلام کرے سوا وحی کے یا پردے کے پیچھے سے اور یا وہ رسول بھیجتا ہے پس جو چاہتا ہے اس کے حکم سے وحی کرتا ہے۔ (شوریٰ ۵۲)

اگر اسلام کے رو سے انسان سے اللہ تعالیٰ اب مکالمہ و مخاطبہ نہیں کر سکتا تو اس آیہ کے نزول کی کیا ضرورت تھی۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ساتھ ہمکلام ہونے کے مختلف طریقے بیان فرمائے ہیں۔ اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ ان طریقوں سے انسان کو اپنے ساتھ مکالمہ و مخاطبہ کا شرف بخشتا ہے۔ یہ تین طریقے ہیں اول وحی دوم وراء حجاب جس میں رویا اور کشف شامل ہیں اور سوئم بذریعہ رسول۔ ظاہر ہے کہ بذریعہ رسول ہمکلام ہونے کے علاوہ دو طریقے اول و دوئم بھی موجود ہیں اور وہ وحی اور وراء حجاب ہے۔ اس سے صاف واضح ہے کہ "ذریعہ رسول" کے علاوہ بھی امت محمدیہ میں وحی اور وراء حجاب

ماریشس میں تبلیغ اسلام

پبلک جلسوں۔ ریڈیو۔ لٹریچر اور اخبار کے ذریعہ اشاعت اسلام

نئی مساجد اور نئے کالج کا قیام

از مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

(۲)

ریڈیو پر تقاریر

ماریشس براڈ کاسٹنگ سروس کی آواز ماریشس کے کونے کونے میں لوگ شوق سے سنتے ہیں۔ گزشتہ سال وہاں چھ تقاریر کرنے کا موقعہ ملا۔ میں نے اسلامی مسائل پر عام فہم مگر دلائل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ اور خصوصاً اسلامی رواداری کی تعلیم کو پیش کیا جس کو سنکر بہت سے غیر از جماعت احباب نے مبارکباد دی۔ اور اس حصہ پروگرام کو بہت ہی غور سے سنا۔ نصف گھنٹہ میں اسلامی اذان اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک نظم

"اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے"

اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی نظم

"یہ میرا خدا ہے یہ میرا خدا ہے"

کے علاوہ شادی بیاہ کے بارہ میں اسلامی تعلیم اور اس کی خوبیوں کو پیش کرنے کا بھی موقعہ ملا۔ مختلف حلقوں سے اس پروگرام کو دوبارہ نشر کرنے کا مطالبہ ہوا۔

تبلیغ بذریعہ لٹریچر اور اخبار

عرصہ زیر رپورٹ میں مرکز سے مفید مطلب لٹریچر کافی تعداد میں منگوایا۔ علاوہ ازیں سکندر آباد۔ قادیان۔ نیروبی۔ لیگوس کریٹا ڈن سے بھی لٹریچر آیا۔ جو تعلیم یافتہ طبقہ میں تقسیم کیا جاتا رہا۔ ممبران کونسل اور سرکاری افسران کو بھی اہم کتب پیش کیں۔ دو احباب کو انگریزی ترجمۃ القرآن پیش کرنے کا موقعہ ملا۔ مرکز کی ہدایت کے مطابق ایک پمفلٹ فرنچ زبان میں تین ہزار طبع کروا کر ریسٹشنوں کو بذریعہ پوسٹ بھجوایا۔

خدام بھی انفرادی رنگ میں کتب فروخت کرنے میں مدد کرتے رہے۔ ملک کی تین اہم دوکانوں پر بھی کتب برائے سیل رکھوائی گئیں

اس عرصہ میں دو پمفلٹ بھی شائع ہوئے اور مختلف قسم کے تیار شدہ پمفلٹوں کی تقسیم بھی جاری رہی۔

Le Message نامی اخبار تبلیغ کے سلسلہ میں اہم کام کرتا رہا۔ اس کا زیادہ حصہ فرنچ زبان میں ہوتا ہے جس کے تیار کرنے میں مختلف احباب مدد فرماتے ہیں یہ ماہنامہ عرصہ زیر رپورٹ میں باقاعدگی سے ایک ہزار سے لے کر تین ہزار تک شائع ہوتا رہا۔ احباب جماعت کی اطلاعات و اعلانات کے علاوہ اس کے مضامین مختلف قسم کے ہوتے ہیں۔ مثلاً حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے دنیا میں کیا اصلاحات فرمائیں۔ (۲) اسلام امن کا مذہب ہے (۳) اسلام ایک کامل مذہب ہے (۴) اسلام ایک عملی مذہب ہے (۵) تفسیر القرآن (۶) عورت کی پوزیشن (۷) دو بہنیں (۸) رنگ کا مسئلہ اور اس کا اسلامی حل (۹) ربوہ (۱۰) قادیان انٹرنیشنل مذہبی سنٹر (۱۱) وفات مسیح (۱۲) قرآن مجید خدا تعالےٰ کے الفاظ ہیں (۱۳) شرائط بیعت و فارم بیعت (۱۴) ریویو از علامہ نیاز ایڈیٹر نگار (۱۵) بچوں کے متعلق عورتوں کی ذمہ واریاں (۱۶) مصلح موعود کی شان (۱۷) احمدیت (حقیقی اسلام) کا ترجمہ (۱۸) پیغامات از مرزا وسیم احمد صاحب قادیان۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام (۱۹) اقتباسات از کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۲۰) یورپین مشنز کانفرنس کی رپورٹ (۲۱) لوکل جلسوں کی تفصیلی کارروائی

رسالہ کو دلچسپ بنانے کے لئے ہر رسالہ میں موزوں فوٹو بھی بذریعہ بلاک شائع کئے جاتے ہیں اور دنیا کے اہم واقعات پر اسلامی نقطۂ نگاہ سے روشنی بھی ڈالی جاتی ہے اور رسالہ کے اہم مضامین تبلیغ کے علاوہ احمدی بچوں کی تربیت میں بھی کافی ممد ثابت ہو رہے ہیں امید ہے کہ ایک دن یہ اخبار جو فرنچ علاقوں کو جانا شروع ہو گیا ہے۔ وہاں کے لوگوں کی بہت مدد کر سکے گا۔ اور احمدیت کے پیغام کو وسیع کرنے میں ایک اہم مددگار ثابت ہوگا۔ انشاء اللہ

امسال اخبار کا سالانہ نمبر بڑے حجم پر عمدہ طباعت کے ساتھ نکالنے کا پروگرام ہے۔

خدام الاحمدیہ کے کارہائے نمایاں

عرصہ زیر رپورٹ میں خدام الاحمدیہ کی چھ برانچوں کی نگرانی اور کام کی رفتار کو تیز کرنے کے لئے خدام الاحمدیہ کے ماتحت مختلف سیکشنز قائم کروائے۔ تا کام خوش اسلوبی سے چلایا جا سکے (۱) علمی کاموں کے لئے احمدیہ لٹریری سرکل جس نے پبلک جلسوں کے علاوہ اپنے ممبران کی علمی ترقی کے لئے بھی مختلف کام کئے۔ اپنے ممبروں کے اہم عنوانوں پر لیکچرز کروائے۔ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کی ترغیب دلائی۔ اور اسباق کا انتظام کیا۔ سکولوں کے طلبہ کے لئے مفت ٹیوشن کا انتظام کیا۔ عوام میں اسلامی معلومات بڑھانے کے لئے تحریری مقابلہ جات کروائے اور پچاس سے زائد روپے کے انعامات تقسیم کئے گئے

(۲) خدام الاحمدیہ کے ماتحت دوسرا اہم شعبہ سکاؤٹنگ کا قائم کیا گیا۔ اور یہ سلسلہ (روز) ہل میں شروع کیا۔ رسم افتتاح کے موقعہ پر مسلمان اور عیسائی سکاؤٹوں کے علاوہ مسلم سکاؤٹس کمشنر بھی تشریف لائے۔ اور یہ تقریب بہت ہی کامیاب ثابت ہوئی۔ سکاؤٹس کے ذمہ مختلف قسم کی ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں۔ جن کو وہ خوش اسلوبی سے سرانجام دیتے ہیں۔ اسی شعبہ کا کام کیمپنگ اور ہائیکنگ بھی ہے۔ تین دفعہ کیمپنگ کے لئے گئے۔ اور ایک دفعہ پہاڑی پر چڑھنے کا مقابلہ ہوا۔

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

والدہ کی تعظیم

"پہلی حالت انسان کی نیک بختی کی ہے کہ والدہ کی عزت کرے۔ اویس قرنی کے لئے بسا اوقات رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یمن کی طرف کو منہ کر کے کہا کرتے تھے کہ مجھے یمن کی طرف سے خدا کی خوشبو آتی ہے۔ آپ یہ بھی فرمایا کرتے تھے کہ وہ اپنی والدہ کی فرمانبرداری میں بہت مصروف رہتا ہے اور اسی وجہ سے میرے پاس بھی نہیں آ سکتا۔ بظاہر یہ بات ایسی ہے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم موجود ہیں۔ مگر وہ ان کی زیارت نہیں کر سکتے۔ صرف اپنی والدہ کی خدمت گزاری اور فرمانبرداری میں پوری مصروفیت کی وجہ سے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے دو ہی آدمیوں کو السلام علیکم کی خصوصیت سے وصیت فرمائی۔ یا اویس کو یا مسیح کو۔ یہ ایک عجیب بات ہے جو دوسرے لوگوں کو ایک خصوصیت کے ساتھ نہیں ملی چنانچہ لکھا ہے کہ جب عمرؓ ان سے ملنے کو گئے تو اویس نے فرمایا کہ والدہ کی خدمت میں مصروف رہتا ہوں اور میرے اونٹوں کو فرشتے چرایا کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ ۳۹۶)

درخواست دعا

محترم خان صاحب میاں محمد یوسف صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور کا بیٹا عزیز محمد شعیب جو تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے میٹرک کا امتحان دے رہا ہے جو ۳ اپریل سے شروع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ اسی طرح ہمارے سکول کے دیگر تمام طلباء کو بھی نمایاں طور پر کامیاب کرے۔ آمین

حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رحمت خداوندی کا نزول ہر وقت ہی ہوتا ہے

عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال: ان اللہ یبسط یدہ باللیل لیتوب مسیئ النہار ویبسط یدہ بالنہار لیتوب مسیئ اللیل حتی تطلع الشمس من مغربہا (مسلم)

ترجمہ: حضرت ابو موسیٰؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ اپنے ہاتھ کو رات کے وقت پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کے وقت گناہ کرنے والا شخص توبہ کرلے اور خدا تعالےٰ اپنے ہاتھ کو دن کے وقت پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کے وقت بدی اور گناہ کرنے والا شخص توبہ کرے (یہ اسی طرح ہوتا رہتا ہے) یہاں تک کہ آفتاب اپنے جائے غروب سے طلوع ہو جاتا ہے۔

تشریح: خدا تعالےٰ کی صفت رحیمیت کا دروازہ ہر وقت اور ہر آن کھلا رہتا ہے ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انسان اپنے جملہ سابقہ گناہوں پر پشیمان ہو۔ خدا تعالےٰ کی رحمت کا دروازہ کھٹکھٹاتا رہے۔ دروازہ انہی اشخاص کے لئے کھولا جاتا ہے جو دستک دیتے ہیں اور انہی کو دیا جاتا ہے جو سوال کرتے ہیں اور بڑی لجاجت اور الحاح سے مانگتے ہیں مگر مایوس ہوتے ہیں وہ ہمیشہ ہی ناکام رہتے ہیں۔ دعا پر دعا کرتے جانا اور اپنی مساعی کو بھی جاری رکھنا اور اپنی گذارشات و مشکلات کو بار بار خدا تعالےٰ کے حضور پیش کرنے میں جہاں انسان کا ظاہر و باطن کسی قسم کی کدورتوں سے منزہ ہو جاتا ہے۔ اور اس کا دل ہمیشہ شیشہ کی طرح صاف و شفاف ہو کر جاذب انظار ہو جاتا ہے۔ وہاں اس کا دل خاص قسم کی روحانی مسرت بھی محسوس کرتا ہے۔ مگر رحمت خداوندی سے مایوس ہونے والوں کے لئے محرومی ہی محرومی ہے۔

(مرتبہ شیخ نور احمد منیر)

(۳) سپورٹس سیکشن نے بھی کام کو شروع کیا۔ فٹ بال ٹیم نے مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ والی بال اور ٹیبل ٹینس ٹیموں نے بھی مقابلوں میں حصہ لیا گو وقار عملوں کی وجہ سے خدام کھیلوں میں زیادہ حصہ نہ لے سکے تاہم انہوں نے اپنے کام کو بند بھی نہ کیا۔

(۴) تبلیغ کا شعبہ نوجوانوں کو لیکچرز کی تربیت دینے کے علاوہ ان کو باہر سے لٹریچر اور اخبارات کو [illegible] کے لئے بھجواتا رہا۔

سالانہ تربیتی کیمپ

اگست ۱۹۶۱ء میں ایک ہفتہ کے لئے تربیتی کیمپ سمندر کے کنارے لگایا گیا۔ تقریباً ۵۰ خدام نے حصہ لیا۔ اپنا کام خود کرنے کے اصول پر عمل کر کے خدام نے تربیت حاصل کی اور کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیا۔ دینی معلومات کی مجالس روزانہ لگتی رہیں۔ زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنانے اور ان پر پختگی سے عمل کرنے کی تربیت دی گئی۔ جس کا ہر خادم پر نمایاں اثر تھا اور رخصت ہونے سے قبل ہر خادم اس ایک ہفتہ کی تربیت کا نمایاں اثر اپنے اندر محسوس کر رہا تھا۔ اتوار کو خدام کا سالانہ اجتماع منعقد ہوا۔ بہت سے بیرونی خدام و انصار کے علاوہ سرکاری محکمہ تعلیم کا یوتھ آفیسر بھی موجود تھا جس نے خدام الاحمدیہ اور احمدیہ مشنری کو بہترین الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اس کی رپورٹ پریس میں بھی آئی تھی۔ کیونکہ یہ کیمپ اپنی قسم کا پہلا کیمپ تھا جو ماریشس کے نوجوانوں نے قائم کیا تھا۔

لجنہ اماء اللہ کی کارگذاری

عورتوں کی تربیت اور ان کو قربانی کے میدان میں مردوں کے دوش بدوش لانے میں لجنہ اماء اللہ نے خوش اسلوبی سے اپنے کام کو جاری رکھا۔ لجنہ کی اب چھ برانچیں ہوگئی ہیں۔ ہر برانچ نے اپنا جلسہ پندرہ روزہ یا ماہوار جاری رکھا۔ ناصرات کی تعلیم و تربیت کے لئے بھی کلاسیں جاری رہیں۔ اور دارالسلام بلڈنگ فنڈ کے لئے نہ صرف انہوں نے اپنا روپیہ اور زیور پیش کیا بلکہ دوسروں سے بھی کافی روپیہ وصول کر کے ایک اہم خدمت سرانجام دی۔ جماعتی لٹریچر خصوصاً اخبار کی توسیع میں وہ حصہ لیتی رہیں۔

جلسہ سیرۃ النبی

ساری لجنات نے مل کر مشنری انچارج کی زیر نگرانی اس سال خاص طور پر عورتوں کے لئے جلسہ سیرۃ النبی ۲۴ اگست ۱۹۶۱ء کو منایا انہوں نے دارالسلام ہال کو خوب سجایا اور اپنے پروگرام کو خوب دلچسپ بنایا۔ جلسہ کی صدارت ایک یورپین مسلمان لیڈی ڈاکٹر نے کی۔ تقاریر مختلف زبانوں میں مقررات نے بہت اچھی طرح تیار کی ہوئی تھیں جن کے ذریعہ سے حضرت رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی و تعلیمات کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا۔ ناصرات الاحمدیہ نے حضرت رسول پاک کی مدح میں نظمیں پڑھ کر بھی حاضرات کو مسرور کیا۔ حاضرات میں ہندو اور عیسائی عورتیں بھی شامل تھیں جنہوں نے اس پاکیزہ اسلامی مجلس سے بہت فائدہ اٹھایا۔

احمدی خواتین کا سالانہ اجتماع

عورتوں کی تنظیم کو مضبوط تر کرنے کے لئے اس سال عورتوں کا سالانہ اجتماع مردوں سے علیحدہ کیا گیا جو ۱۴ جنوری کو دارالسلام ہال میں منعقد ہوا۔ ان کے جلسہ کی رونق مردوں کے جلسہ سے بھی بڑھ کر تھی۔ چار تربیتی و تبلیغی تقریروں کے علاوہ نوجوان لڑکیوں کا تقریری مقابلہ ہوا۔ عنوان تھا "احمدی عورتیں اسلام کی ترقی میں کس طرح حصہ لے سکتی ہیں" ناصرات الاحمدیہ کا نظموں اور تلاوت قرآن مجید کا بھی مقابلہ ہوا۔ اول و دوم آنے والیوں کو عمدہ انعامات دیئے گئے۔ اس جلسہ کے انتظام میں سب لجنات نے حصہ لیا۔

احمدیہ مکاتب

احمدی بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لئے اس عرصہ میں چھ مکاتب کام کرتے رہے جن میں سات اساتذہ تعلیم و تربیت کے فرائض سرانجام دیتے رہے۔

ایک اور پختہ مسجد

ماریشس میں اب جماعت احمدیہ کی چھ مساجد ہیں مسجد فضل فینکس سب سے شاندار مسجد ہے۔ جو ۱۹۵۹ء میں مولانا فضل الٰہی صاحب بشیر کی زیر نگرانی مکمل ہوئی تھی اور اس کی تعمیر کا خرچ بجان فیملی نے برداشت کیا تھا۔ ۱۹۶۰ء کے زبردست طوفان نے مونتائی بلانش کی ٹین اور لکڑی کی مسجد کو گرا دیا تھا جس پر وہاں کے نوجوان ہمت ہاشم خاں مخدوم صاحب (جو ۱۹۵۴ء میں مرکز سلسلہ کی زیارت سے معہ اہلیہ مستفید ہو چکے ہیں) نے نئی پختہ وسیع مسجد بنانے کا پروگرام بنایا۔ اور بائیس ہزار روپے کی لاگت سے یہ شاندار مسجد مکمل ہوئی جو اب اس علاقہ کی بہترین مسجد ہے اور جماعت احمدیہ کے افراد کی قربانیوں کو یاد دلاتی ہے اس وقت تک جماعت کی زندگی میں سب سے بڑا کام جو جماعت نے کیا اسی مسجد کی تعمیر تھی۔ کئی دفعہ ایسا ہوتا رہا کہ جماعت کے پاس مسجد فنڈ میں رقم نہ تھی تو خدام نے وقار عمل کے ذریعہ سے کام کو جاری رکھا۔ آخر ۱۳ اگست ۱۹۶۱ء کو اس مسجد کا رسمی افتتاح ہوا۔ بارش کے موسم میں وہاں کے خدام نے دس پندرہ دن رات ایک کر کے جلسہ گاہ تیار کی خصوصاً بادوباراں کے طوفان کا جس طرح کارکنوں نے مقابلہ کیا اور پھر عین افتتاح کے دن شاندار دھوپ کا منظر دیکھ کر ہر ایک زبان پر "نصرت الٰہی" کے الفاظ تھے۔ اور افتتاح کے دوسرے دن پھر بادلوں کو دیکھ کر جو دس پندرہ دن بارش برساتے رہے سبھی راہ گذر مسجد کو دیکھ کر اللہ تعالےٰ کی قدرت جس کے ذریعہ اس نے احمدیوں کی خاص مدد فرمائی کا اقرار کرتے تھے۔

رسم افتتاح میں ملک بھر کے بڑے بڑے عمائدین کو دعوت دی اور گاؤں کے ہر ہندو مسلم چینی اور کریول کو بھی دعوت عامہ تھی۔ چنانچہ حاضرین کو دیکھ کر ہر ایک نے محسوس کیا کہ آج دنیا اگر اکٹھی ہو سکتی ہے تو مذہب کے ذریعہ سے ہی ہو سکتی ہے۔ اللّٰھم زد فزد۔

مندرجہ بالا خاص امور کے علاوہ جماعت کے عام روزمرہ کے کام مجلس عمل و مجلس عاملہ کے اجلاس۔ خط و کتابت۔ زائرین کی آمد کا سلسلہ ہمیشہ ہی جاری رہتا ہے۔ نیز اللہ تعالےٰ نے اس سال ہمارے ایک مخلص نوجوان بھائی محمد حنیف صاحب جواہر کو یہ توفیق دی کہ وہ جلسہ سالانہ ربوہ اور قادیان میں شمولیت کے لئے وہاں پہنچے اور حضرت اقدس کی ملاقات سے لطف اندوز ہوئے۔ ان کو الوداع اور خوش آمدید کہنے کے لئے احباب جماعت کی ایک کثیر تعداد ہوائی اڈہ پر گئی۔ ان کی واپسی پر احباب جماعت کے ساتھ ربوہ اور قادیان کے متعلق مجلس ہر وقت لگی رہتی ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ ماریشس کے احمدیوں کا مرکز اور خلافت کے ساتھ کتنا گہرا تعلق ہے اللّٰھم زد فزد۔

بالآخر دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ تا اللہ تعالےٰ ہمارے حقیر کاموں میں غیر معمولی برکت ڈالے اور ان کے نیک نتائج جلد رونما ہوں۔

ولادت

مکرم کمال یوسف صاحب مبلغ سکنڈے نیویا اطلاع دیتے ہیں کہ مؤرخہ ۳۰ جنوری کو ڈاکٹر بشیر احمد صاحب تالپور کے ہاں بچی پیدا ہوئی ہے ۲ مارچ ۱۹۶۲ء کو مشن ہاؤس میں آپ نے افطاری کے بعد اپنی بچی کی پیدائش پر پارٹی دی۔ بچی کا نام فوزیہ تالپور رکھا گیا۔ احباب سے نومولودہ کی لمبی عمر اور صالحہ اور فرمانبردار ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

(نائب وکیل التبشیر ربوہ)

جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں (۴۳) مجلس مشاورت کی مختصر روئداد

چوتھے اور آخری اجلاس کی بقیہ کارروائی۔ سب کمیٹی تحریک جدید کی سفارشات پر غور

نمائندگان سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کا ایمان افروز اختتامی خطاب

مجلس مشاورت کا چوتھا اور آخری اجلاس جو مشاورت کے تیسرے روز یعنی ۲۵ مارچ سنہ ۱۹۶۲ء کو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ مشاورت کا طویل ترین اجلاس تھا۔ یہ ½۸ بجے صبح سے تین بجے بعد دوپہر تک مسلسل ساڑھے چھ گھنٹے جاری رہا۔ اس میں سب کمیٹی بیت المال اور سب کمیٹی تحریک جدید کی رپورٹیں زیر غور آئیں۔ سب کمیٹی بیت المال و مقبرہ بہشتی کی رپورٹ پر غور و فکر ½۱ بجے بعد دوپہر مکمل ہوا تھا۔ جس کی مختصر روئداد اپریل سنہ ۶۲ء کے الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اجلاس کی بقیہ کارروائی اختصار کے ساتھ درج ذیل ہے:-

سب کمیٹی تحریک جدید کی رپورٹ

سب کمیٹی بیت المال کی رپورٹ پر غور مکمل ہونے کے بعد ½۱ بجے بعد دوپہر مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال نے سیکرٹری سب کمیٹی تحریک جدید کی حیثیت سے اس سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اس کمیٹی کو ایجنڈے کی آخری دو تجاویز نمبر ۱۵ و ۱۶ کے متعلق سفارشات پیش کرنا تھیں۔ سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد پہلے تجویز نمبر ۱۵ جو بجٹ آمد و خرچ تحریک جدید انجمن احمدیہ بابت سنہ ۶۳-۱۹۶۲ء پر مشتمل تھی زیر غور آئی۔ کمیٹی نے تحریک جدید کے چندہ کو بڑھانے سے متعلق متعدد سفارشات پیش کرنے کے بعد تحریک جدید کے مجوزہ بجٹ ۲۷,۶۰,۰۰۰ میں ۳۵,۰۰۰/- روپے کے اضافے کی سفارش کی تھی۔ نمائندگان کو اس سفارش کی روشنی میں بجٹ پر عمومی بحث کے طور پر اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ اس بحث میں مکرم صوفی رحیم بخش صاحب راولپنڈی، مکرم مرزا احمد بیگ صاحب منٹگمری، مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل نمائندہ لجنہ، مکرم حافظ عبدالسلام صاحب وکیل المال اور محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر نے حصہ لیا۔

تحریک جدید کے تحت مختلف ممالک میں تبلیغ اسلام کی جو عظیم الشان مہم جاری ہے اور اس کے جو خوشکن نتائج رونما ہو رہے ہیں محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے بحث کے دوران اختصار کے ساتھ اس پر روشنی ڈالی۔ نیز دفتر دوم کو زیادہ مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے یہ تحریک فرمائی کہ نمائندگان شوریٰ واپس جا کر یہ کوشش کریں کہ تحریک جدید کے دونوں دفتروں کی آمد چندہ عام کے برابر ہو جائے۔ اس موقعہ پر احباب سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے بھی دفتر دوم کو مضبوط بنانے کی اہمیت کو واضح کیا اور اس ضمن میں فرمایا جب تک دفتر دوم کو زیادہ مضبوط اور زیادہ فعال نہیں بنایا جائے گا اس وقت تک تحریک جدید کے تعلق میں اطمینان کی صورت پیدا نہیں ہو سکتی۔

بحث کے اختتام پر نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارش کی روشنی میں مجوزہ بجٹ میں ۳۵,۰۰۰/- روپے کے اضافے کے بعد ۲۷,۹۵,۰۰۰/- روپے کا میزانیہ منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

ایک شیریں پھل

بجٹ تحریک جدید پر بحث کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے تحریک جدید کے شیریں اثمار کا بھی ذکر فرمایا تھا اس تعلق میں آپ نے فرمایا تحریک جدید کے چندہ سے اطراف و جوانب عالم میں تبلیغ اسلام کے جو مشن قائم کئے گئے تھے۔ ابتداءً وہ ایک بیج کی حیثیت رکھتے تھے۔ اب وہ بیج درخت کی صورت اختیار کر چکا ہے اور اس درخت نے شیریں پھل بھی دینے شروع کر دئے ہیں۔ چنانچہ اس درخت کا ایک شیریں پھل اس وقت ہمارے درمیان بھی موجود ہے۔ میری مراد ڈنمارک کے ایک نومسلم احمدی دوست سے ہے جن کا نام مسٹر بشیر حسین ٹوبی ہے اور جو کل (۲۴ مارچ کی) شام کو ہی ڈنمارک سے ربوہ پہنچے ہیں اور اس وقت اسٹیج پر تشریف رکھتے ہیں میں تحریک جدید کے اس پھل کو احباب کے سامنے پیش کرتا ہوں چنانچہ مسٹر بشیر حسین ٹوبی آپ لوگوں کے سامنے آ کر آپ سے مخاطب ہوں گے۔

اگلے ہی لمحہ احباب نے دیکھا ایک دراز قامت یورپی نوجوان جن کا چہرہ نہایت خوبصورت ڈاڑھی سے مزین ہے یکدم سٹیج کی عقبی نشستوں سے اٹھے اور اسٹیج پر ہی سامنے آ کر کھڑے ہو گئے ان کے آنے پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمایا یہ ان سفید پرندوں میں سے ایک پرندہ ہیں جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک کشف میں پکڑا تھا۔ اس کے بعد مسٹر بشیر حسین ٹوبی نے حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے بلند آواز سے کہا "السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ"۔ اس کے جواب میں نمائندگان کی طرف سے "وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ" کی اجتماعی آواز بلند ہوئی۔ اس کے بعد مسٹر بشیر حسین ٹوبی نے انگریزی زبان میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:-

"میں ڈنمارک کا رہنے والا ہوں۔ چھ ماہ قبل مجھے جماعت احمدیہ کے ڈنمارک مشن کے ذریعہ قبول حق کی توفیق ملی اور میں عیسائیت کو خیرباد کہہ کر اسلام میں داخل ہوا۔ میرے یہاں آنے کا مقصد یہ ہے کہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کی ملاقات اور مرکز سلسلہ کی زیارت کا شرف حاصل کروں۔ میری دلی خواہش تھی کہ مجھے یہ شرف حاصل ہو۔ میں بہت خوش ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری یہ خواہش پوری کر دی اور آج میں آپ لوگوں کے درمیان موجود ہوں۔ سردست میں ان مختصر الفاظ پر ہی اکتفا کرتے ہوئے آپ سے رخصت کی اجازت چاہتا ہوں۔"

ان کی اس تقریر کے اختتام پر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے ازراہِ شفقت ان کو انگریزی زبان میں مخاطب کرتے ہوئے ان کی آمد پر خوشی کا اظہار فرمایا اور انہیں اھلاً و سھلاً و مرحبا کہا اور انہیں دعا دی۔

تعلیمی کمیشن کی رپورٹ

تحریک جدید کا بجٹ منظور ہونے کے بعد ایجنڈے کی تجویز ۱۶ کے تحت تعلیمی کمیشن کی رپورٹ اور اس کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش زیر غور آئی۔ اس پر بحث اور غور و فکر کے بعد جس میں متعدد نمائندگان نے حصہ لیا نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارش سے اتفاق کیا اور رپورٹ کی مجوزہ اور ہونے والی مالی سفارشات کے متعلق مشورہ کے رنگ میں اپنی طرف سے یہ قرار دیا کہ صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید حتی الوسع اس کے مطابق عمل کرنے کی کوشش کریں اور آئندہ سال کے بجٹ میں اپنے حالات کے مطابق جہاں تک ممکن ہو سکے انہیں اختیار کرنے کی کوشش کریں۔

تجویز ۱۶ ایجنڈے کی آخری تجویز تھی۔ اس کے زیر بحث آنے کے بعد ایجنڈے میں درج شدہ جملہ تجاویز پر غور اور مشورہ پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔

روح پرور اختتامی خطاب

آخر میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے نمائندگان کو ایک مختصر لیکن نہایت روح پرور خطاب سے نوازا۔ آپ نے جملہ نمائندگان کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:-

میں جملہ احباب کو جو امسال مجلس مشاورت میں شریک ہوئے ہیں۔ رخصت کرنے سے پہلے دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مشوروں کو قبول کرے۔ ان میں جو خامی یا کمی رہ گئی ہے اسے اپنے فضل سے دور فرما دے اور ان میں ایسی برکت ڈالے کہ یہ جماعت اور اسلام و احمدیت کے لئے مفید ثابت ہوں اور ان کے نتیجے میں ہم برابر ترقی کی طرف قدم بڑھاتے چلے جائیں۔

جو نمائندگان اور زائرین مجلس مشاورت میں شریک ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں ان مفید مشوروں سے مالا مال فرمائے اور وہ ان کے نیک اثرات سے بھرپور ہو کر واپس لوٹیں اور پھر انہیں ان پر عمل پیرا ہونے کی توفیق بھی ملے۔ تا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شاندار الہام پورا ہو:-

بخرام کہ وقتِ تو نزدیک رسید
و پائے محمدیاں برمنار بلند تر محکم افتاد

ابھی ہم اس مینار کی ابتدائی سیڑھیوں ہی پر ہیں لیکن جماعت نے ابھی اس کی انتہائی اور آخری سیڑھی پر پہنچنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس مینار کی سیڑھیوں پر چڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اس کی آخری منزل پر ہم نہ پہنچیں ہماری نسلیں پہنچیں اور نسلوں کی نسلیں پہنچیں اور ہمارا ہر قدم نسلاً بعد نسلٍ بلند سے بلند تر ہوتا چلا جائے۔ اسی طرح احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے بھی دعا کریں اور بالالتزام کرتے رہیں۔

اس ایمان افروز خطاب کے بعد حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی نے ایک پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور اس طرح جماعت احمدیہ کی تینتالیسویں مجلس مشاورت جو ۲۳ مارچ کو ۴ بجے سہ پہر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں سے شروع ہوئی تھی تن

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

سیدنا حضرت اقدس خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد مبارک کے مطابق تعمیر مساجد میں حصہ لینا صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ اس سلسلہ میں جن مخلصین نے حصہ لیا ہے ان کی تازہ فہرست درج ذیل ہے۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نوٹ:۔ پانچ روپے سے کم ادائیگی کرنے والوں کے نام شائع نہیں کئے گئے۔

۷۱	احباب جماعت احمدیہ آنبہ ضلع شیخوپورہ بذریعہ مکرم سید لال احمد شاہ صاحب	۱۱—۰۰
۷۲	مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب احمد نگر ضلع جھنگ	۵—۰۰
۷۳	محترمہ اہلیہ صاحبہ عبد الحی صاحب سرگودھا	۱۰—۰۰
۷۴	مکرم محمد اسلم صاحب کنجاہ ضلع گجرات	۶—۰۰
۷۵	" مولوی تاج دین صاحب ناظم دار القضاء صدر انجمن احمدیہ ربوہ	۵—۰۰
۷۶	" قاضی محمد اسلم صاحب محلہ دار الیمن۔ ربوہ	۵—۰۰
۷۷	" مولوی غلام حیدر صاحب چک ۱۴۲/گ ب ضلع لائلپور	۵—۰۰
۷۸	احباب جماعت احمدیہ خوشاب ضلع سرگودھا۔ بذریعہ مکرم مولوی عبد الکریم صاحب	۹—۶۹
۷۹	" " چک ۲۲۶/ر ب گھوڑ یابو ال ضلع لائلپور بذریعہ مکرم عنایت خانصاحب	۵—۰۰
۸۰	مکرم جناب عبد اللطیف خانصاحب واہ سیمنٹ فیکٹری واہ ضلع کیمل پور	۱۸—۰۰
۸۱	" چوہدری بشیر احمد صاحب ٹمبر ڈائزیکٹر گلبرگ لاہور	۱۰۰—۰۰
۸۲	" عبد الرحمن صاحب پوسٹل کلرک محلہ دار الیمن۔ ربوہ	۶—۰۰
۸۳	" حضرت سید عبد الرزاق شاہ صاحب محلہ دار الصدر جنوبی۔ ربوہ	۱۵—۰۰
۸۴	" چوہدری عبد الستار صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۵۰—۰۰
۸۵	" رشید احمد صاحب شاہ نواز لاہور	۱۵—۰۰
۸۶	" محمد اسحق صاحب ظفر آباد ٹنگا ضلع حیدرآباد سندھ	۱۰—۰۰
۸۷	" رائے بشیر احمد صاحب پکا نواز ضلع جھنگ	۳۰—۰۰
۸۸	" چوہدری نذیر احمد صاحب جتوئی ضلع مظفر گڑھ	۲۰—۰۰
۸۹	" چوہدری سلطان خانصاحب چک ۱۶۶/م بہرام بہاولپور	۵۰—۰۰
۹۰	احباب جماعت احمدیہ دھوریہ ضلع گجرات بذریعہ مولوی رحمت علی صاحب	۵—۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

برائے توجہ قائدین مجالس

بعض مجالس جب سے قائم ہوئی ہیں کوئی فارم رکنیت دفتر مرکزیہ میں پر ہو کر نہیں آیا۔ براہ کرم تمام قائدین مجالس اپنی مجلس میں اس امر کا جائزہ لیں کہ:۔

(۱) کوئی ایسا خادم تو نہیں جس کا نام رکنیت پر کروا کر تاحال دفتر مرکزیہ میں نہیں بھیجا گیا۔

(۲) تمام اراکین کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے مطابق رجسٹر میں درج کر لئے گئے ہیں۔ (۱) نام (۲) ولدیت (۳) تاریخ پیدائش (۴) موجودہ عمر (۵) تعلیم (۶) کب مجلس میں شامل ہوا (۷) فارم رکنیت کب پر کیا (۸) کب چلا گیا یا انصار میں شامل ہوا

(۳) کیا تجنید بندی مکمل ہے اور اس کی تازہ ترین (اپ ٹو ڈیٹ) فہرست ہر حلقہ یا مجلس میں موجود ہے۔

مہتمم تجنید خدام الاحمدیہ مرکزیہ (ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ کاروبار میں برکت ڈالے اور دین کی خدمت کرنے کا توفیق عطا فرماتا رہے (عطا محمد چراغ دین احمدی قلعہ سوبھا سنگھ ضلع سیالکوٹ)

(۲) خاکسار کے والد محترم دین محمد صاحب بوں تو ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ لیکن ان دنوں ان کی حالت تشویشناک ہے۔ احباب کی خدمت میں ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الستار محافظ خزانہ۔ ربوہ)

(۳) خاکسار کی دادی جان (اہلیہ شیخ فضل حق صاحب مرحوم ریٹائرڈ ریلوے گارڈ) عرصہ سے بیمار ہیں احباب صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا فرمائیں (منور احمد انیس ابن شیخ ضیاء الحق صاحب چیف انجینئر۔ ربوہ)

چندہ جلسہ سالانہ

اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے اس سال چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی گذشتہ سالوں کی وصولی سے زیادہ اچھی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ لیکن ابھی تک اس چندہ کی وصولی جلسہ سالانہ کے اخراجات سے بہت کم ہے۔ حالانکہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال اب ختم ہونے کو ہے۔ لہٰذا ان تمام جماعتوں کے عہدہ داران سے جنہوں نے ابھی تک اس چندہ کا بجٹ پورا نہیں کیا۔ التماس ہے کہ ماہ اپریل میں چندہ جلسہ سالانہ کے بقایاجات وصول کرنے کے لئے پوری پوری کوشش کریں۔ یہ لازمی چندہ ہے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ مبارک سے جاری ہے۔

بعض جماعتیں اس چندہ کی ادائیگی میں بہت پیچھے ہیں۔ انہیں پوری سنجیدگی کے ساتھ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے سوچ بچار کرنی چاہیئے۔ جب سینکڑوں جماعتیں انشراح صدر کے ساتھ یہ چندہ ادا کرتی ہیں۔ صرف چند جماعتیں جن میں بعض بڑی بڑی جماعتیں بھی شامل ہیں اس چندہ کی ادائیگی میں کیوں پیچھے رہ جائیں؟ سوائے اسکے کہ ایسی جماعتوں کے عہدہ دار شوق اور محنت سے اس چندہ کی وصولی کے لئے مناسب جدوجہد نہ کرتے ہوں۔ پس خاکسار ان جماعتوں کے عہدیداروں سے درخواست کرتا ہے۔ کہ دوسری جماعتوں کے نمونہ سے فائدہ اٹھائیں۔ اور اگر پہلے کوئی کوتاہی ہوگئی ہو۔ تو اب اس کی تلافی کرنے کے لئے پوری پوری جدوجہد کریں۔

جن جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی کسی معیار تک پہنچتی رہی ہے۔ ان کی فہرستیں قبل ازیں شائع کی جاتی رہی ہیں۔ اس کے بعد جن جماعتوں کی چندہ جلسہ سالانہ کی وصولی اسکے علاوہ بڑھ گئی ہے۔ ان کے نام نیچے درج ہیں۔ امید ہے۔ یہ جماعتیں سال ختم ہونے سے پہلے یعنی ۳۰ اپریل تک سو فیصدی ادائیگی کر دیں گی۔ صحابہ کرام اور بزرگان سلسلہ اور دوسرے تمام احباب سے گذارش ہے کہ ان جماعتوں کی دینی اور دنیاوی بہبودی کے لئے دعا فرماویں۔ والسلام

(ناظر بیت المال۔ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

سو فیصدی وصولی

ضلع لائلپور:۔ چک ۲۶۶/ج ب گھسیٹہ کالو چک ۶۲/گ ب
ضلع لاہور:۔ دہلی دروازہ
ضلع گوجرانوالہ:۔ پنڈی بھٹیاں۔ پنج بھٹہ
ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ چاہ اسمٰعیل والا۔ بھیرو شرقی غربی
ضلع بہاولنگر:۔ چک ۷۶/۴-R
ضلع سرگودھا:۔ چک ۹۷/ش ش۔ شاہ پور صدر
ضلع نوابشاہ:۔ دریا خان مری۔ کمال ڈیرہ۔ دیہہ باہ کھنڈ کوٹ مولا بخش

ضلع تھرپارکر:۔ احمد آباد اسٹیٹ
ضلع منٹگمری:۔ بیرک۔ اقبالہ اسٹیٹ
ضلع شیخوپورہ:۔ مریدکے
ضلع سیالکوٹ:۔ کوٹلی کا نگہداں۔ نواں سپرانی
ضلع بہاولپور:۔ چک ۸۹/ڈی بی منڈی یزمان
ضلع گجرات:۔ پوڈانوالہ اسماعیلہ۔ گھیسو۔ منگو ۱۸
ضلع خیرپور:۔ صوبہ ڈیرہ
ضلع حیدرآباد:۔ ظفر آباد اسٹیٹ دیہہ ٹنگا

نوے فیصدی سے زائد وصولی

ضلع جھنگ:۔ دارالیمن ربوہ
ضلع لائلپور:۔ چک ۱۹۲/ر ب لاٹھیانوالہ
ضلع شیخوپورہ:۔ آنبہ کرم پورہ
ضلع ڈیرہ غازیخاں:۔ ڈیرہ غازیخاں شہر
ضلع پشاور:۔ اسماعیل کوٹ
ضلع نوابشاہ:۔ جاپور

ضلع ملتان:۔ ملتان شہر۔ لودھراں
ضلع لاہور:۔ قصور
ضلع سیالکوٹ:۔ داتہ زید کا
ضلع گجرات:۔ مونگ۔ ڈنگہ۔ سکیانہ
ضلع سکھر:۔ سکھر شہر
ضلع حیدرآباد:۔ بشیر آباد اسٹیٹ۔ کوٹ احمدیاں

اسی فیصدی سے زائد وصولی

ضلع جھنگ احمد نگر
ضلع لائلپور:۔ چک ۸۶/ج ب کلاں
چک ۲۱۳/ج ب کتھو والی۔ چک ۵۶-۵۵/گ ب
ضلع شیخوپورہ:۔ شیخوپورہ شہر۔ چوڑ کاڈ
سید والا۔ چک ۷۹/ر ب نونکوٹ
ضلع سیالکوٹ:۔ چونڈہ۔ قلعہ صوبہ سنگھ
گھٹیالیاں شہر۔ گھٹیالیاں اسکول
بھکو بھیٹی۔ شہزادہ

ضلع جہلم:۔ دوالمیال۔ رنوچہ
بلوچستان:۔ فورٹ سنڈیمن
ضلع تھرپارکر:۔ محمد آباد اسٹیٹ
ضلع منٹگمری:۔ چک ۳۷۳/ای بی۔ جاہ جمرہ
ضلع گوجرانوالہ:۔ مانگٹ اونچے۔ گکھڑ منڈی
ضلع سرگودھا:۔ چک ۳۳/جنوبی
ضلع خیرپور:۔ کرونڈی

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل سے خط وکتابت کیا کریں۔

پاکستان میں ملیریا ۱۹۷۰ء تک مکمل طور پر ختم ہو جائے گا

اضلاع لائلپور گوجرانوالہ اور لاہور میں استیصال ملیریا کا پروگرام عنقریب شروع ہو جائیگا

لاہور ۱۳ اپریل - مغربی پاکستان کے تین اور اضلاع یعنی لاہور - گوجرانوالہ اور لائلپور میں جلد ہی استیصال ملیریا کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے - پورے ملک میں یہ پروگرام ۱۹۷۰ء تک مکمل ہو گا - یہ انکشاف استیصال ملیریا کے پروگرام کے ایک ترجمان نے کیا ہے۔

ترجمان نے کہا کہ پچھلے سال شیخوپورہ کے پورے ضلع کے ہر ایک گھر کو مچھر مار دوائی ڈال کر ملیریا سے محفوظ کر دیا گیا تھا اور عوام نے اس سکیم سے پورا پورا تعاون کیا تھا - اس سال ضلع سیالکوٹ میں یہ کام شروع کیا گیا ہے - اور پوری رفتار سے جاری ہے توقع کی جاتی ہے کہ سیالکوٹ کے علاوہ ان تین ضلعوں میں جہاں یہ پروگرام شروع کیا جانے والا ہے عوام اس کام سے پوری طرح تعاون کریں گے - اور ڈی ڈی ٹی چھڑکے جانے کے بعد نہ تو دیواروں پر پلاستر کریں گے - اور نہ اپنے گھروں میں سفیدی کرائیں گے -

استیصال ملیریا کے پروگرام کی تاریخ بتاتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ سنہ ۱۹۶۰ء میں چودہ سالہ پروگرام عالمی ادارۂ صحت کے ماہرین کی مدد کے لئے تیار کیا گیا تھا - حکومت نے یکم جون ۱۹۶۱ء میں ایک آرڈیننس جاری کر کے استیصال ملیریا بورڈ قائم کیا تھا - وزیر صحت لیفٹننٹ جنرل واجد علی برکی اس کے صدر کرنل ہاشمی اس کے سیکرٹری ہیں جو مرکزی استیصال ملیریا پروگرام کے قومی ڈائریکٹر بھی ہیں - مغربی پاکستان کے ڈائریکٹر کرنل اختر ہیں - اور ان کی رہنمائی میں اس پروگرام پر اطمینان بخش طور پر کام ہو رہا ہے -

ملائیشیا فیڈریشن سے کمیونزم کی روک تھام

کوالالمپور ۳ اپریل - ملایا میں نیوزی لینڈ کے ہائی کمشنر مسٹر چارلس بینیٹ نے کہا ہے کہ عظیم تر ملایا فیڈریشن کے قیام کے بعد اس خطہ میں کمیونزم کی روک تھام میں بہت مدد ملے گی اور یہ فیڈریشن کمیونزم کی اشاعت کے خلاف زبردست محاذ ثابت ہو گی انہوں نے یقین دلایا کہ نیوزی لینڈ ملایا کو بیرونی جارحانہ حملوں کے خلاف ہر ممکن مدد دے گا -

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے۔

کھلنا کا ترقیاتی منصوبہ

ڈھاکہ ۳ اپریل - مشرقی پاکستان کی دوسری بڑی بندرگاہ کھلنا کی ترقی کا منصوبہ تیار ہو گیا ہے - یہ منصوبہ کھلنا ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی درخواست پر برطانیہ کے تین ماہرین شہری منصوبہ بندی نے تیار کیا ہے۔ کھلنا کے ماسٹر پلان میں ستر مربع میل رقبہ شامل ہے جس میں شمالاً و جنوباً ۱۹ میل اور شرقاً و غرباً چھ میل اراضی شامل ہے - واضح رہے کہ ابھی برطانوی ماہرین نے ڈھاکہ کا ماسٹر پلان بھی تیار کیا تھا۔

تونسی کابینہ میں ردوبدل کا امکان

تونس ۳ اپریل - تونس کی حکمران نیو دستور پارٹی کے لیڈر عبدالمجید شاکر نے بتایا ہے کہ کابینہ میں عنقریب ردوبدل کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ ملک میں اقتصادی اور معاشرتی انقلاب کے بعد کابینہ میں ردوبدل ناگزیر ہو گیا ہے - باخبر ذرائع نے توقع ظاہر کی ہے - کہ مسٹر مونجی سلیم کو وزیر خارجہ کا عہدہ نہیں دیا جائے گا - انہی ذرائع نے کہا ہے کہ مسٹر شاکر کے اعلان سے ظاہر ہوتا ہے کہ تونس کے دس سالہ منصوبہ پر عنقریب عملدرآمد شروع ہونے والا ہے اس صورت میں ٹریڈ یونین لیڈروں کو وزیر بنائے جانے کی توقع ہے کیونکہ وہ دس سالہ منصوبہ تیار کرنے والے مسٹر احمد بن صلاح کی حمایت کرتے ہیں۔

مغربی جرمنی میں ایک اور سیلاب کا خطرہ

ہیمبرگ (مغربی جرمنی) اپریل - مغربی جرمنی میں ایک بار پھر سیلاب آنے کا خطرہ ہے - واضح رہے کہ ۱۷ فروری کو بھی ملک کے ایک حصہ میں زبردست سیلاب آیا تھا جس سے بہت بھاری جانی و مالی نقصان ہوا تھا - ہیمبرگ ریڈیو کے ایک نشریہ میں دریائے ایلبی کے کنارے بسنے والے باشندوں سے کہا گیا ہے کہ وہ سیلاب کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار رہیں - کیونکہ دریا کے پشتے بہت سے مقامات پر ٹوٹ گئے ہیں - دریا میں پانی کی سطح میں ڈیڑھ فٹ سے چھ فٹ تک اضافہ ہو گیا ہے۔

پیداوار بڑھانے کے لئے کواپریٹو فارمنگ کی اہمیت

ملتان ۳ اپریل - وزیر خوراک و زراعت لفٹننٹ جنرل کے ایم شیخ نے کل یہاں اعلان کیا کہ امداد باہمی کی بنیاد پر کاشت ملک میں خوراک کی پیداوار بڑھانے اور زراعت کو ٹھوس سائنٹفک بنیادوں پر قائم کرنے میں بڑا حصہ لے سکتی ہے۔

وزیر خوراک و زراعت نے پرسوں شام خانیوال میں کواپریٹو فارمنگ یونین کے صدر کی طرف سے پیش کردہ خطبہ استقبالیہ کا جواب دے رہے تھے - جنرل شیخ نے کہا حکومت امداد باہمی کی بنیاد پر کاشت کی موجودہ سکیم کو ٹھوس بنیادوں پر چلانے کی غرض سے اس میں تبدیلیاں کرنے کے لئے مختلف اقدام کر رہی ہے تاکہ اسے کواپریٹروں کے لئے زیادہ مفید بنایا جا سکے - آپ نے وعدہ کیا امداد باہمی کی انجمنوں کو الاٹ شدہ سرکاری زمین کے ذرلگان اور قیمت فروخت میں کمی کے متعلق کواپریٹروں کے مطالبے پر ہمدردانہ غور کیا جائے گا

امداد باہمی کی بنیاد پر کاشت کرنے والے کسانوں کی ایک بڑی تعداد نے وزیر خوراک سے درخواست کی تھی کہ سرکاری اراضی کی قیمت فروخت بیس روپے فی پروڈیوس انڈکس یونٹ سے کم کر کے آٹھ روپے فی پروڈیوس انڈکس یونٹ کر دی جائے کیونکہ حکومت خود ان بڑے زمینداروں کو آٹھ روپے فی پروڈیوس انڈکس یونٹ کے حساب سے قیمت ادا کر رہی ہے جن کی زمینیں زرعی اصلاحات کے آرڈیننس کے تحت حاصل کی گئی تھیں - جنرل شیخ نے مزید یقین دلایا کہ امداد باہمی کی بنیاد پر کاشتکاروں کو زائد زمین الاٹ کی جائے گی تاکہ ان زمینوں کو منفعت بخش بنایا جا سکے اس وقت امداد باہمی کی تحریک سے وابستہ ہر کاشتکار کو تقریباً ساڑھے بارہ ایکڑ زمین الاٹ ہے جو ان کے افراد خاندان کے گذارے کے لئے کافی نہیں - وزیر خوراک و زراعت نے ان کاشتکاروں کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی زمینوں میں ٹریکٹر استعمال کریں جو معمولی کرایہ پر دستیاب ہو جاتے ہیں - اجتماعی کاشتکاران کے محکمہ نے حال ہی میں ایک سو دو ٹریکٹر خریدے تھے جن میں سے کچھ ٹریکٹر خانیوال اور وہاڑی کی تحصیلوں کی اجتماعی کاشت کی انجمنوں کو الاٹ کئے گئے ہیں - باقی ٹریکٹر غلام محمد بیراج کے علاقے میں امداد باہمی کی بنیاد پر کاشت کی انجمنوں کے حوالے کر دئے جائیں گے -

اجتماعی کاشت کی سکیم سب سے پہلے ۱۹۵۸ء میں مغربی پاکستان میں نافذ کی گئی تھی - اب تک ایک سو انتیس کواپریٹو سوسائٹیاں بن چکی ہیں - جن میں دس ہزار سے زائد کسان خاندان شامل ہیں -

بنک سے ستر ہزار کے زیورات غائب

گجرات ۳ اپریل - سنٹرل کواپریٹو بنک لمیٹڈ گجرات کی کھاریاں شاخ سے ستر ہزار روپے کی مالیت کے زیورات غائب ہو گئے ہیں مینیجر غلام سرور نے پولیس کو بتایا ہے کہ لالہ موسیٰ کے ایک آڑھتی شیخ گل محمد نے بنک کے پاس اپنا زیور رکھ کر روپیہ لیا ہوا تھا - کل جب وہ اپنا زیور واپس لینے آیا تو خزانچی نے جا کر سیف کھولا - تو زیورات غائب تھے - جب بنک کی لالہ موسیٰ شاخ میں گروی رکھے ہوئے زیورات کے بکس دیکھے گئے تو ۲۲۱ میں سے پندرہ بھی خالی پائے گئے - پولیس نے مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

ریڈیو پاکستان کی کمرشل سروس میں توسیع

پشاور ۳ اپریل - ریڈیو پاکستان کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر رشید احمد نے توقع ظاہر کی ہے کہ ریڈیو کی کمرشل سروس میں توسیع کر دی جائے گی - توسیع سے پہلے اس کے فنی پہلوؤں پر خاص طور پر توجہ دی جائے گی - واضح رہے کہ اس وقت کمرشل سروس روزانہ ایک گھنٹہ کی ہوتی ہے - مسٹر رشید احمد نے کہا کہ قومی پروگراموں کو متاثر کئے بغیر کمرشل پروگراموں کے ذریعہ تجارت و صنعت کو فروغ دیا جائے گا - اس سروس میں ہلکے پھلکے پروگرام بھی نشر ہوں گے۔

صداقت احمدیت کے متعلق

تمام جہان کو چیلنج

بزبان اردو و انگریزی

کارڈ آنے پر

مفت

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی صنعت کو فروغ دیں

(مینیجر)

شام میں غیر فوجی حکومت دوبارہ بحال کر دی گئی

فوجی انقلاب کے لیڈر رضاکارانہ طور پر جلا وطنی اختیار کر لیں گے

بیروت ۴ / اپریل۔ دمشق سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ شام میں فوج نے اس غیر فوجی حکومت کو جسے اس نے گذشتہ ہفتہ معزول کر دیا تھا کل دوبارہ اقتدار سونپ دیا۔ ان اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ صدر ناظم القدسی کو دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے اور دستور ساز اسمبلی از سر نو اپنا کام شروع کر رہی ہے۔

فوجی انقلاب کے لیڈر رضاکارانہ طور پر جلا وطنی اختیار کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں شامی بحران جو گذشتہ بدھ کو فوجی انقلاب کی وجہ سے رونما ہوا تھا۔ ناظم القدسی اور شامی فوج کے تمام طبقوں کے نمائندوں کے درمیان معاہدہ ہو جانے سے کل ختم ہو گیا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ شامی فوجوں کی اعلےٰ کمان کے لئے شمالی اور جنوبی حصوں میں بغاوت اور خود فوج کے بعض عناصر کی طرف سے مصر کے ساتھ اتحاد کے مطالبہ کے بعد اس کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا تھا کہ وہ سابقہ غیر فوجی حکومت کو بحال کر دے۔ چنانچہ فوج کے کمانڈر انچیف جنرل ظہیر الدین نے کل دمشق میں ناظم القدسی کو فوجی سربراہوں کے ساتھ مشورہ کے لئے بلایا جس کے نتیجہ میں غیر فوجی حکومت کو بحال کرنے کا فیصلہ ہوا۔ سات فوجی کرنل جنہوں نے فوجی انقلاب برپا کیا تھا سوئٹزرلینڈ روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں وہ بقیہ عمر گزاریں گے +

بھارت میں صوبائی گورنروں کا تقرر

نئی دہلی ۴ / اپریل۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق بھارتی صدر ڈاکٹر راجندر پرشاد نے مہاراشٹر، راجستھان، اتر پردیش اور بہار میں نئے گورنر مقرر کئے ہیں۔

مغربی بنگال کی گورنر مس نائیڈو اور میسور کے گورنر مہاراجہ آف میسور سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ اپنے عہدوں پر بدستور کام کرتے رہیں۔ نئے گورنروں میں ڈاکٹر سمپورنانند اور مسٹر آئنگر شامل ہیں جنہیں علی الترتیب راجستھان اور بہار کا گورنر مقرر کیا گیا ہے۔

گورنر بہار کے عہدے پر مسٹر آئنگر کے تقرر سے یہ بات قریب قریب یقینی ہو گئی ہے کہ موجودہ گورنر ڈاکٹر ذاکر حسین کو اگلے ماہ وائس پریذیڈنٹ منتخب کر لیا جائے گا +

۴ اس علاقے میں فوری طور پر امدادی سامان روانہ کیا گیا +

فلسطین کے متعلق اہم فیصلے

عمان ۴ / اپریل کو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی نے جس میں عرب ملکوں کے وزراء خارجہ نے شرکت کی فلسطین کے بارہ میں بعض اہم فیصلے کئے ہیں۔ یہ کانفرنس سعودی عرب کے دار الحکومت ریاض میں منعقد ہوئی جس میں صدارت کے فرائض سعودی عرب کے شہزادہ فیصل نے ادا کئے۔

مشرقی ایران میں زلزلہ

دو آدمی ہلاک اور تین زخمی

تہران ۴ / اپریل۔ گذشتہ اتوار مشرقی ایران میں زلزلے کا ایک شدید جھٹکا محسوس ہوا جس کی وجہ سے متعدد مکانات کو نقصان پہنچا۔ دو آدمی ہلاک اور تین زخمی ہوئے +

تحریکِ جدید کیا ہے؟

خدا تعالےٰ نے حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو بلّغ ما انزل الیک کا جو حکم فرمایا ہے اس حکم کی تعمیل تمام امت کے لئے ضروری ہے۔ تحریک جدید کی ایک بڑی غرض اس حکم کی تعمیل کرنا ہے تاکہ تمام دنیا میں جلد سے جلد حقیقی اسلام پھیل جائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپیہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالےٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

موجودہ وقت میں افریقہ کے حالات تقاضا کر رہے ہیں کہ عیسائیت کا پُر زور مقابلہ کرنے کے لئے تحریک جدید اپنے مبشرین کو وہاں بھجوائے اور انہیں کافی لٹریچر مہیا کرے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے احباب کے پورے پورے تعاون کی ضرورت ہے اس لئے التماس ہے کہ احباب اپنے وعدے ذوی طور پر ادا کر کے عنداللہ ماجور ہوں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پاکستان ویسٹرن ریلوے۔ راولپنڈی ڈویژن

ٹینڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے لیبر اور میٹریل سمیت ترمیم شدہ شیڈول آف ریٹس (۱۹۵۴ء) کی اساس پر سر بمہر ٹینڈر ۱۶ / اپریل ۶۲ء کو بارہ بجے تک وصول کئے جائیں گے۔

کام	تخمیناً لاگت	زر ضمانت	عرصہ تکمیل
۱۔ سرگودھا اسٹیشن یارڈ کی ری ماڈلنگ کے سلسلہ میں مٹی کا پشتہ بنانے اور عمارتی حصہ کا کام۔	-/۳۲۵۰۰ روپے	-/۶۰۰ روپے	۱۸ ماہ

۲۔ مقررہ فارم پر موصول شدہ ٹینڈر درج بالا تاریخ کو دن کے سوا بارہ بجے بر سر عام کھولے جائیں گے۔

۳۔ ایسے ٹھیکیداران جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیداروں کی فہرست میں درج نہ ہوں وہ ٹینڈر کھولے جانے کی مقررہ تاریخ سے قبل ہی اپنے نام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس درج کرا لیں۔

۴۔ ٹینڈر کی دستاویزات مشتمل بر ٹینڈر فارم ٹھیکہ کی خصوصی شرائط (باب الف اور ب) ٹینڈر کی ہدایات اور توضیحات کی کوائف وغیرہ زیر دستخطی سے مبلغ پانچ روپے (ناقابل واپسی) کی ادائیگی پر دستیاب ہو سکتی ہیں ٹینڈر کی خصوصی شرائط پر ٹھیکیدار کو اپنے دستخط ثبت کرنے ہوں گے جس سے معلوم ہو سکے کہ انہیں وہ شرائط قبول ہیں۔

۵۔ زر بیعانہ ڈویژنل پے ماسٹر پی ڈبلیو ریلوے راولپنڈی کے پاس ٹینڈر رکھنے کی مقررہ تاریخ اور وقت سے قبل ہی جمع کرایا جانا ضروری ہے جس کے بغیر کسی ٹینڈر پر غور نہیں ہو گا۔

۶۔ ریلوے کی انتظامیہ سب سے کم نرخ کے یا کسی بھی ٹینڈر کی قبولیت کی پابند نہیں نیز اسے یہ حق حاصل ہے کہ وہ کوئی بھی ٹینڈر خواہ کلّی طور پر قبول کرے یا جزوی طور پر۔

۷۔ شیڈول ریٹ سے زائد یا کم تین علیحدہ علیحدہ نرخ درج کئے جائیں یعنی:۔

(ا) مٹی کے کام کے لئے (ب) صرف لیبر کے لئے (ج) لیبر اور میٹریل کے لئے

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی

۰ اکرا ۴ / اپریل۔ حکومت گھانا نے اعلان کیا ہے کہ ہیروں اور کرنسی کی سمگلنگ کے سلسلہ میں جس کا انکشاف گذشتہ ہفتہ کے روز ہوا تھا ۲۸ تاجروں کو ملک بدر کرنے کے احکام جاری کئے گئے ہیں +

اعلانِ نکاح

عزیزی سعیدہ بیگم صاحبہ سکول مسٹریس بنت مکرم ماسٹر محمد حسن صاحب کا نکاح بعوض ایک ہزار روپے حق مہر مکرم اقبالی صلاح الدین ابن چوہدری فتح دین صاحب ساکن چک نمبر 3-R اوکاڑہ کے ساتھ ۲۶ / نومبر ۱۹۶۱ء کو خاکسار نے پڑھا۔ احباب کرام سے اس تعلق کے موجب خیر و برکت ہونے کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

رسول احمد چیمہ
صدر جماعت احمدیہ ڈنگہ ضلع گجرات

۲۔ میری نواسی عزیزہ خالدہ پروین جو کہ میری بیٹی صادقہ بیگم مرحومہ کی اکلوتی بیٹی ہے کا نکاح عزیز جمیل احمد تبسم بی۔ ایس سی (انجینئرنگ) ورکس مینیجر علی آٹوز سٹینڈ مال روڈ لاہور سے بتاریخ ۱۶ / مارچ ۱۹۶۲ء بروز جمعہ بوقت نماز عصر خانصاحب میاں محمد یوسف صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ماڈل ٹاؤن نے پڑھا اور گیارہ ہزار روپیہ مہر قرار پایا۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس رشتہ کے جانبین کے واسطے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(عبد المجید خان ریٹائرڈ مجسٹریٹ ماڈل ٹاؤن)

ہمدرد نسواں (حب اٹھرا) مرضِ اٹھرا کی بے نظیر دوا۔ مکمل کورس ۱۹ روپے [illegible] خلق رجسٹرڈ ربوہ